اومْ

وئدک دھرم

(سناتن دھرم کا ایک مختصر تعارف)

ویدوکِھلودَھرم مُولَم

(مکمل دھرم کا بنیاد وید ہی ہے)

لیکھک: آچاریہ گیانیشور آریہ

وئدک ریسرچ فاؤنڈیشن

मनुर्भव जनया दैव्यं जनम्

اومْ

بھومکا

اس چھوٹے سے کتابچہ میں **ویدک دھرم**، جسے **سناتن** یا **ہندو دھرم** بھی کہتے ہیں، کے عقیدوں کو مختصر روپ میں بتایا گیا ہے۔ یہ لیکھ وانپرستھ سادھک آشرم کے منتظم **آچاریہ شری گیانیشور آریہ** جی نے ہندی میں لکھا تھا۔ جس کو پڑھ کر عام آدمی ویدک دھرم کے بارے میں جان سکے۔ اس لیکھ کو ہندی بھاشا نہ جاننے والوں کے لئے، میں اردو ترجمے کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔ اس میں بتایے گئے سبھی عقائد وید-شاستروں کے مطابق لکھے گئے ہیں۔ **14 سے 24 صفحہ تک کا مواد میں نے لکھا ہے۔**

راجکمار آریہ دہلی

08/02/2021

وئدک دھرم (سناتن دھرم)

ایک مختصر تعارف

وئدک دھرم سب سے پراچین دھرم ہے۔ اُسکا آدھار(بنیاد) چار **وید** (رِگوید، یَجُروید، سامْ وید، اتھَروَوید) ہے۔ ان میں انسانی فلاح کے لئے سارا گیان-وِگیان (سائنس) بنیادی شکل میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ ویدوں کے بارے میں رشی گُرَنتھ (4 بْراہْمَن شاستر، 4 اُپَوید، 6 درشن شاستر، 10 اُپِنشَد اور 6 ویدانْگ) بھی **وئدک دھرم** کی تفصیل سے جانکاری دیتے ہیں۔

1. **وئدک دھرم** سنسار کے سبھی مت- فرقوں سے زیادہ پراچین ہے۔ وئدک دھرم کائناتِ شروعات سے یعنی 1,96,08,53,121 (ایک ارب، چھانبے کروڑ، آٹھ لاکھ، ترپن ہزار، ایک سو اکیس) سال سے ہے۔

2. سنسار کے مت، پنتھ یا فرقے کسی نہ کسی انسان، یُگ پُرش، مہاتما وغیرہ کے ذریعے بنائے گئے ہیں پر **وئدک دھرم** ایشور کے ذریعے دیا گیا ہے۔

3. **ویدک دھرم** میں ایک، نِراکار، سروگیہ (سب جاننے والا)، سَروَوْیاپک (ہر جگہ موجود)، نْیایہ کاری (انصاف پسند) ایشور کو ہی اُپاسنا

(عبادت) کے لائق مانا گیا ہے اور صرف اُسی کی ہی اُپاسنا کرنی چاہئے۔

4. ایشور اَوتار نہیں لیتا یعنی اُسکو سرشٹی کی رَچنا، پالن اور وِناش کے لئے شریر دھارن کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

جیو اور ایشور(بْرَہم) ایک نہیں ہیں، بلکہ دونوں الگ-الگ ہیں۔ اور پْرَکرتی (مادہ) ان دونوں سے الگ تیسری شے ہے۔ یہ تینوں اَنادی (ہمیشہ رہنے والے) ہیں۔

6. وئدک دھرم کے سب سِدھانت (اصول) کائناتی اصولوں کے مطابق ہیں، اور یہ سِدھانت وِگیان (سائنس) کی کسوٹی پر کھرے اُترتے ہیں۔

7. جس سے مَنُشْیہ دُکھ سے تَر جاتا ہے، اُسکو **'تیرتھ'** کہتے ہیں۔ جیسے کہ ودیا (علم) کا پڑھنا، یَم-نِیَموں کا پالن، یوگابْھیاس، یَگْیہ، سَتسنگ وغیرہ۔

8. بُھوت، پْریت ڈائِن وغیرہ کے بارے میں موجودہ غلط باتوں کو **وئدک دھرم** میں سویکار (قبول) نہیں کیا جاتاہے، یہ سب خیالی ہیں اور اگیانی خودغرض شخصوں کے ذریعے چلائے گئے ہیں۔

9. سْوَرگ اور نَرک کسی مخصوص جگہ میں نہیں ہوتے۔ جہاں سُکھ ہیں وہاں سْوَرگ ہے اور جہاں دُکھ ہوتا ہے وہاں نَرک ہے۔

10. سْوَرگ کے کوئی الگ سے دیوتا نہیں ہوتے۔ ماتا، پتا، گُرو، وِدوان اور پرتھوی، جَل، اگنی، وایُو وغیرہ ہی سْوَرگ کے دیوتا ہوتے ہیں۔

11. شری رام، شری کرشن، شری شِو، شری بْرہما، شری وِشنو وغیرہ ہمارے پراچین مہاپُرش تھے۔ اُنکے جیون چَرِتر ہمارے لئے راستہ دکھانے والے ہیں اور ہمیں اُنکے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔

12. جو مَنُشْیہ جیسا شُبھ (صحیح) یا اَشُبھ (غلط) کرم کرتا ہے، اُسکو ویسا ہی سُکھ یا دُکھ رُوپ پھل ضرور ملتا ہے۔ ایشور کسی بھی مَنُشْیہ کے پاپ کو کسی بھی حالت میں معاف نہیں کرتاہے۔

13. سبھی مَنُشْیوں کو وید پڑھنے کا اَدھِکار (حق) ہے، چاہے وہ اِستری ہو یا شُودْر ہو۔

14. کرم کے آدھار پر پر انسانی سماج کو چار حصوں میں بانٹا جاتا ہے جنہیں چار '**وَرن**' کہتے ہیں۔

(1) بْراہمَن (2) کْشَتریہ (3) وَئشْیہ (4) شُودْر۔

15. شخصی جیون کو بھی چار حصوں میں بانٹا گیا ہے، انہیں چار '**آشْرَم**' کہتے ہیں۔ 25 سال کی عمر تک **بْرَہْمَچریہ آشرم**، 50 سال کی عمر تک **گْرِھَستھَ آشرم**، 75 سال کی عمر تک **وانَ پْرَستھَ آشرم** اور اسکے آگے **سَنْیاس آشرم** مانا گیا ہے۔

16. جنم سے کوئی بھی مَنُشْیہ بْراہمَن، کْشَتریہ، وَئشْیہ یا شُودْر نہیں ہوتا۔ اپنے-اپنے گُن، کرم اور سُبھاؤ سے بْراہمَن وغیرہ کہلاتے ہیں۔ چاہے وہ کسی (وَرن والے) کے بھی گھر میں پیدا ہوئے ہوں۔

17. صفائی کا کام کرنے والا، چمار وغیرہ کوئی بھی مَنُشْیہ، جاتی یا جنم کے کارن اَچھُوت نہیں ہوتا۔ جو گندا ہے وہ اَچھُوت ہے۔ چاہے وہ جنم سے بْراہمَن کے گھر سے ہو یا شُودْر کے گھر سے۔

18. وئدک دھرم **پُنَرجنم** (دوبارہ جنم لینے) کو مانتا ہے۔ اچھے کرم زیادہ کرنے پر اگلے جنم میں مَنُشْیہ کا شریر اور بُرے کرم زیادہ کرنے پر

پشُو-پکشی، جیت، ورکش وغیرہ کا شریر ملتا ہے۔

19. وید کے مطابق اُتم کرم کرنے سے انسان بھَوِشْیہ (مستقبل) میں پاپ کرنے سے بچ سکتا ہے مگر کیئے ہوئے پاپ کرموں کے پھل (نتیجے) سے نہیں بچ سکتا۔

20. روزانہ پانچ مہا یگیوں کا پالن کرنا **وئدک دھرم** کے سبھی ماننے والوں کے لئے ضروری ہے۔

(1) **بْرہم یَگیہ** (ایشور کا دھیان، اُپاسنا کرنا اور وید کا پڑھنا)

(2) **دیوَیَگیہ** (ھون کرنا)

(3) **پتریَگیہ** (ماتا، پتا، اپنے بزرگوں، گُرو وغیرہ کی سیوا کرنا)

(4) **بَلی وئشودیویَگیہ** (گائے، کتا وغیرہ پشُو پکشی اور وِدھوا، یتیم، معذور وغیرہ کی کھانے، کپڑے وغیرہ سے سیوا/مدد کرنا)

(5) **اَتتھی یَگیہ** (وِدوان، سَنیاسی، اُپدیشک وغیرہ سے اُپدیش گرھن کرنا اور ان کی سیوا-عزت کرنا)

21. زندہ ماتا-پتا، گرو، ودوان وغیرہ کی سیوا کرنا ہی **'شرادھ'** کہلاتا ہے۔ بڑے-بوڑھوں کو کھلا-پلا کر ان کو تْرپت (مطمعن کرنا) کرنا ہی **'ترپن'** کہلاتا ہے۔

22. مَنُشْیہ کے شریر، مَن اور آتما کو اچھا سَنسکاری (اعلیٰ گن والا) بنانے کے لئے نام کَرن، یَگْیوپَویتَ (جَنیه) وغیرہ جیسے 16 سوله سَنسکاروں کا کرنا کَرتْوَیہ (فرض) ہے۔

23. چُھوت-چھات، جات-پات، جادو-ٹونا، ڈورا-دھاگا، تعویز، شَکُن، پھلت-جْیوتِش، ہاتھوں کی لکیریں، نَوَگرَہ پوجا، مُورتی پوجا (بُت پرستی)، گنگا وغیرہ ندیوں میں سنان کرنے سے پاپ کا چھوٹ جانا، اَندھوِشواس، جانوروں کی قربانی دینا، سَتی-پْرَتھا، مانس کھانا، شراب پینا، انیک شادیاں کرنا وغیرہ باتیں **وئدک دھرم** میں منع ہیں۔

24. وید کے مطابق جب مَنُشْیہ سَتیہ گیان کو پْراپت کرکے نِشکام بھاؤ سے شُبھ کرموں کو کرتا ہے اور ٹھیک اُپاسنا (عبادت) سے ایشور کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑ لیتا ہے، تب اس کی اَوِدیا/جہالت(راگ-دْویش وغیرہ کی واسنائیں) ختم ہو جاتی ہیں، تبھی جیو کی **مُکتی** ہوتی ہے۔ **مُکتی** میں جیو **36000** بار سرشٹی اور پرلیہ ہونے کے عرصے تک یعنی **31،10،4000000000** (اکتیس نیل، دس کھرب، چالیس ارب)سال تک سب دکھوں سے چھوٹ کر صرف آنند کا ہی بھوگ کرکے پھر دوبارہ مَنُشْیہ کا جنم لیتا ہے۔

25. وئدک دھرم میں ملنے پر ایک دوسرے سے **'نَمستے'** شبد بول کر اَبِھوادَن (greeting) کیا جاتا ہے۔

26. وید میں پرمیشور کے انیک ناموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں مُکھیہ (اہم) نام **'اومْ'** ہے۔

دھرم کے دس لکشن

धृतिः क्षमा दमोऽस्तेयं शौचं इन्द्रियनिग्रहः।
धीर्विद्या सत्यं अक्रोधो दशकं धर्मलक्षणम्॥

دھرِتِہہ کْشَما دمو اَسْتییَمْ شَئوچَمْ اِنْدْرِیہ نِگْرھَ۔
دھِی وِدْیا سَتْیمْ اَکْرودھو دَشکمْ دھرم لکْشَنمْ۔

(منوسمرتی ادھیایہ 6 شلوک 92)

(**دھرِتِہہ**) صبر رکھنا (**کشما**) بدلے کی بھاونا نہ رکھنا، (**دم**) اپنے من کو وش میں کرنا، (**استییم**) من، وچن اور شریر سے چوری کی بھاونا نہ کرنا، (**شئوچم**) شریر، من اور آتما کو صاف (پوتر) رکھنا، (**اندریہ نگرھ**) اپنی دس اندریوں (پانچ کرم اندریاں+ پانچ گیان اندریاں) کو وش میں رکھنا، (**دھی**) اپنی عقل کو بڑھانا، (**ودیا**) حقیقی علم کو

حاصل کرنا، (**ستیم**) من، وچن اور کرم سے ستیہ کا برتاؤکرنا اور (**اکرودھو**) کرودھ نہ کرنا یہ دس دھرم کے لکشن ہیں۔

سبھی منشیوں کو بنا کسی فرق کے ان دس لکشنوں کا پالن ضرور کرنا چاہیے۔

کیوں کہ **دھرم** کا ارتھ ہی ہے **دھارن کرنا** یعنے اپنانا۔ دھرم کو بنا دھارن کئے کوئی بھی انسان دھارمک نہیں بن سکتا۔

سبھی کے ساتھ ہمیں وہی برتاؤ کرنا چاہیے جو برتاؤ ہم اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔ اسلئے شاستر کہتے ہیں کہ **'آتْمَنَھ پْرتیِکُولانی پَریشامْ نہ سَماچَریتْ'**۔ ارتھات **جو عمل ہم خود کے لئے**

پسند نہیں کرتے اسکا برتاؤ ہمیں دوسروں کے ساتھ بھی نہیں کرنا چاہیے۔

پرماتما بھکتی کے ویدک منتر

विश्वा॑नि देव सवितर्दुरि॒तानि॒ परा॑ सुव । यद्भ॒द्रं तन्न॒ऽआ सु॑व ॥

اومْ وِشوانِ دیوَ سَوِترْدُرِتانِ پرا سُوَ۔ یَدْ بھَدْرمْ تَنْن آ سُوَ۔

(یَجُروید اَدھْیایہ 30 منتر 3)

ارتھ :- اے! سب سکھوں کے داتا، گیان کے دینے ہارے، سکل جگت کو اتپن کرنے والے پرمیشور! آپ ہماری مکمل برائیوں، بری عادتوں اور دکھوں کو دور کر دیجئے۔ اور جو بھلائی دینے والے گن، کرم، سبھاؤ، سکھ اور چیزیں ہیں، اس کو ہمیں پراپت کرائیے۔

हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत्। स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम॥

ہِرنْیہ گرْبھَہَ سَمَوَرْتْتَتاگْرے بھُوتَسْیہ جاتَہَ پَتِریکَ آسِیتْ۔ س دادھار پرِتھَوِیمْ دْیامُتیمامْ کَسْمَئے دیوایہ ہَوِشا وِدھیمَ۔

(یَجُرْوید اَدھْیایہ 13 منتر 4)

ارتھ :- سرشٹی کے پیدا ہونے سے پہلے اور سرشٹی رچنا کی شروعات میں، جس پرماتما نے چمکدار سورج-چاند وغیرہ کو پیدا کرکے خود میں دھارن کر رکھا ہے، وہ پرماتما (سب سے پہلے) موجود تھا۔ وہ اکیلا ہی ایک اس جگت کا سوامی ہے۔ اسی پرماتما نے اس پرتھوی سورج وغیرہ کو دھارن کیا ہوا ہے۔ ہم سب لوگ اسی پرماتما کی یوگ سے جڑکر اپاسنا(عبادت) کرتے ہیں۔

यऽआ॑त्म॒दा ब॑ल॒दा यस्य॒ विश्व॑ऽउ॒पास॑ते प्र॒शिषं॒ यस्य॑ दे॒वाः ।यस्य॑ छा॒याऽमृतं॒ यस्य॑ मृत्युः कस्मै॑ दे॒वाय॑ ह॒विषा॑ विधेम ॥

یہ آتْمَدا بَلدا یَسْیہ وِشْوَ اُپاسَتے پْرَششَمْ یَسْیہ دیواھَ۔ یَسْیہ چھایا امرِتَمْ یَسْیہ مرِتْیُھَ کَسْمَئے دیوایہ ہَوِشا وِدھیمَ۔

(یَجُروید اَدھْیایہ 25 منتر 13)

ارتھ :- جو پرماتما آتم گیان کا داتا، جسمانی، آتمک(روحانی) اور ساماجک بل کا دینے والا ہے، جس پرماتما کی ودوان لوگ اپاسنا کرتے ہیں۔ جسکی حکمت، انتظام، شکشا کو سبھی مانتے ہیں، جس کا سہارا ہی موکش سکھ دینے والا ہے، اور جس کی بھگتی نہ کرنا مرتیو کے سمان ہے۔ ہم سب لوگ اسی پرماتما کی یوگ سے جڑکر اپاسنا(عبادت) کرتے ہیں۔

यः प्रा॑ण॒तो नि॑मिष॒तो म॑हि॒त्वैक॒ऽइद्राजा॒ जग॑तो ब॒भूव॑। यऽईशे॑ऽअ॒स्य द्वि॒पद॒श्चतु॑ष्पदः कस्मै॑ दे॒वाय॑ ह॒विषा॑ विधेम ॥

یہ پْرانَتو نمِشَتو مَہِتْوَئیک اِدْراجا جَگتو بَبھُووَ۔ یہ اِیشے اَسْیہ دْوِپَدَشْچَتُشْپَدہَ کَسْمَئے دیوایہ ہَوِشا وِدھیمَ۔

(یَجُروید اَدھْیایہ 23 منتر 3)

ارتھ :- جو پرانی جگت(جاندار) اور جڑ جگت(بیجان) کا اپنی اننت مہما کے کارن صرف ایک اکیلا ہی راجا ہے، اور جس نے دو پیر والے انسانوں اور چار پیر والے جانور وغیرہ کو اتپں کیا ہے۔ ہم سب لوگ اسی پرماتما کی یوگ سے جڑکر اپاسنا(عبادت) کرتے ہیں۔

येन॒ द्यौरु॒ग्रा पृ॑थि॒वी च॑ दृ॒ढा येन॒ स्व स्तभि॒तं येन॒ नाकः॑ ।योऽ अ॒न्तरि॑क्षे रज॑सो वि॒मानः॒ कस्मै॑ दे॒वाय॑ ह॒विषा॑ विधेम ॥

یینَ دْیئوروُگْرا پرِتْھوی چہ درِڈْھا یینَ سْوَ سْتَبھِتمْ یینَ ناکَہ۔ یو اَنْترِکْشے رَجَسو وِمانَھ کَسْمَئے دیوایہ ہَوِشا وِدھیمَ۔

(یَجُرْوید اَدھْیایہ 32 منتر 6)

ارتھ :- جس پرماتما نے چمکدار جگت میں موجود سورج وغیرہ اور پرتھوی کو دھارن کر رکھا ہے، جس نے سبھی سکھوں کو دھارن کر رکھا ہے، جس نے موکش کو دھارن کر رکھا ہے، جو آکاش(خلا) میں موجودہ لوکوں وغیرہ کا، خاص نیموں کے نرماتا(بنانے والا)، دھارن کرتا، وْیوَسْتھاپک (نظام چلانے والا) اور وْیاپْت کرتا(رجوع کرنے والا)ہے۔ ہم سب لوگ اسی پرماتما کی یوگ سے جڑکر اپاسنا (عبادت) کرتے ہیں۔

प्रजा॑पते॒ न त्वदे॒तान्य॒न्यो विश्वा॑ जा॒तानि॒ परि॒ ता ब॑भूव । यत्का॑मास्ते
जुहु॒मस्तन्नो॑ अस्तु व॒यं स्या॑म॒ पत॑यो रयी॒णाम् ॥

پْرَجاپَتے نہ تْوَدیتانْیَنْیو وِشْوا جاتانِ پَرِ تا بَبھُووَ۔
یَتْکاماسْتے جُہُمَسْتَنْنو اَسْتُ وَیَمْ سْیام پَتَیو رَیینامْ۔

(رِگْوید منڈل 10 سوکْت 121 منتر 10)

ارتھ :- اے سبھی پرجاؤں کے پالن کرنے ہارے سوامی پرماتما! آپ کو چھوڑ کر کے اور کوئی، موجودہ اس جڑ- چیتن جگت کو وش(قابو) میں نہیں کر سکتا، صرف اور صرف آپ ہی اس جگت کو وش میں کرنے میں سمرتھ(قابل) ہیں۔ ہم لوگ جس-جس شے کی، پوترتا سے چاہت رکھتے ہیں، ہماری وہ ضرورت آپ پورن کیجئے، جس سے ہم لوگ سبھی ائیشوریوں(شان و شوکت) کے مالک بنیں۔

स नो॒ बन्धु॑र्जनि॒ता स वि॑धा॒ता धामा॑नि वेद॒ भुव॑नानि॒ विश्वा॑। यत्र॑ दे॒वाऽ अ॒मृत॑मानशा॒नास्तृ॒तीये॒ धाम॑न्न॒ध्यैर॑यन्त ॥

س نو بنْدھُرْجَنِتا س وِدھاتا دھامانِ وید بھُوَنانِ وِشْوا۔ یَتْر دیوا اَمرِتمانَشاناسْترِتِییے دھامَنْنَدھْئیرَیَنْتَ۔

(یَجُروید اَدھْیایہ 32 منتر 10)

ارتھ :- وہ پرماتما ہمارا اپنا اور سمپورن جگت کا پیدا کرنے والا ہے، سبھی کاموں کو پورن کرنے والا ہے۔ وہی پرماتما جگت کے ذرے-ذرے کو جاننے والا ہے۔ اسی پرماتما کے دوارا موکش کو حاصل کرنے کی اچھا والے یوگی جن، موکش کا بھوگ کرتے ہوئے اس برہمانڈ میں گھومتے رہتے ہیں، ہم اسی پرماتما کی بھگتی کرتے ہیں۔

अग्ने॒ नय॑ सु॒पथा॑ रा॒येऽअ॒स्मान् विश्वा॑नि देव व॒युना॑नि वि॒द्वान्।
युयो॒ध्य॒स्मज्जु॑हुरा॒णमेनो॒ भूयि॑ष्ठां ते॒ नम॑ऽउक्तिं विधेम॥

اَگْنے نَیَہ سُپَتھا رایے اَسْمانْ وِشْوانِ دیوَ وَیُنانِ وِدْوانْ۔
یُودھْیَسْمَتْ جُہُرانَمینو بھُوِیِشْٹھامْ تے نَم اُکْتِمْ وِدھیم۔

(یَجُروید اَدھْیایہ 40 منتر 16)

ارتھ :- اے گیان پرکاش سوروپ، صحیح مارگ دکھانے والے پربھو، پورن پرماتما! گیان-وگیان(مکمل علوم)، ائیشوریہ وغیرہ کے حاصل کرانے کے لئے ہمیں دھارمک صحیح مارگ پر لے چلیں۔ آپ سبھی گیان اور کرموں کو جاننے والے ہیں۔ ہمیں پاپ کرموں سے دور کیجئے۔ اسی لئے ہم آپ کی الگ-الگ ڈھنگ سے بڑھ-چڑھ کر سْتُتی- پرارتھنا(حمد و ثنا) سے بھگتی کرتے ہیں۔

اس کتاب کے وشیہ میں کسی بھی شنکا کے سمادھان کے لئے
آپ نیچے دیے ای میل پر اپنی تحریر بھیج سکتے ہیں ۔

Email: **dharmakojanen@gmail.com**

گایتری منتر- گُرو منتر

ओ३म् भूर्भुवः स्वः । तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि । धियो यो नः प्रचोदयात् ॥

اومْ بُھورْبُھوَہ سْوَہ۔ تَتْ سَوِتُرْوَرینْیم بَھرْگو دیوَسْیہ دھِی مَہِ ۔ دھِیویونَہ پْرچودَیاتْ۔

(گایتری منتر کا بھجن میں ارتھ)

اومْ ہے جیون ہمارا، اومْ پرانادھار ہے۔
اومْ ہے کرتا وِدھاتا، اومْ پالن ہار ہے۔
اومْ ہے دُکھ کا وِناشک، اومْ سَروانند ہے۔
اومْ ہے بل تیج دھاری، اومْ کرُنا کند ہے۔
اومْ سب کا پُوجیہ ہے، ہم اومْ کا پُوجن کریں۔
اومْ ہی کے دھیان سے، ہم شُدھ اپنا من کریں۔
اومْ کے گُرو منتر جپنے سے رہے گا شُدھ من۔
بُدھی نِت پرتِ دن بڑھے گی، دھرم میں ہوگی لگن۔
اومْ کے جپ سے ہمارا، گیان بڑھتا جائے گا۔
انت میں پْریہ اومْ ہم کو، موکش پَد پہنچائے گا۔